سوال

(135) بے لباس یا نجس کپڑوں میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بے لباس یا نجس کپڑوں میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا سوال دو حصوں پر مشتمل ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر استطاعت ہو تو انسان کو نماز میں مکمل لباس پہننا چاہیئے، یا کم از کم ستر کو ڈھانپنے والا لباس ضرور ہونا چاہئے، اور یاد رہے کہ مرد کا ستر ناف سے گھٹنوں تک جبکہ عورت کا ستر پورا جسم ہے۔

کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے۔ :

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے بنی آدم! سجدہ کرتے ہوءے اپنی زیب وزینت کو لازم پکڑو۔

اور اہل علم کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص استطاعت کے باوجود بے لباس ہو کر نماز ادا کرتا ہے تو اس کی نماز باطل ہے۔

دوسری بات یہ کہ صحت نماز کےلئے طہارت شرط ہے، مسلمانوں کو یہ ضرور معلوم ہونا چاہیئے کہ حدث اصغر اور اکبر سے طہارت وپاکیزگی اختیار کرنا واجب ہے، اور نماز صحیح ہونے کےلیے شرط ہے اور یہ کہ جس نے بھی بغیر وضوء جان بوجھ کر یا بھول کر نماز ادا کی تو اس کی نماز باطل ہے، اسے وہ نماز دوبارہ ادا کرنا ہوگی، پھر اگر وہ عمداً ایسا کرتا ہے تو وہ کبیرہ گناہ اور عظیم معصیت کا مرتکب ٹھہرے گا۔

چنانچہ بغیر طہارت نماز ادا کرنے والے کو توبہ واستغفار کرنا چاہیے، اور وہ یہ عزم اور پختہ ارادہ کرے کہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا، پھر وہ بغیر وضوء ادا کردہ نماز کو دوبارہ ادا کرے، اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص